

10244 - اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے

سوال

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا معنی کیا ہے ؟
(اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے)

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے اس پر زمین و آسمان میں حرکات و سکنات اور اقوال و افعال طاعات و معاصی میں سے کوئی چیز بھی مخفی نہیں -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے یہ سب لکھی ہوئی کتاب میں محفوظ ہے بیشک یہ امر تو اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے) الحج / 70

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے ساتھ ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اسے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(اور آپ کسی حال میں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے بھی قرآن پڑھتے ہوں اور جو کام بھی کرتے ہوں ہمیں سب کی خبر ہوتی ہے جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب سے آسمان و زمین میں کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ ہی اس سے چھوٹی اور نہ ہی بڑی مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے) یونس / 61
اور اللہ تعالیٰ اکیلا ہی علام الغیوب ہے آسمان و زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اس کا علم رکھتا ہے -

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(بے شک میں آسمان و زمین کے غیب کا علم رکھتا ہوں اور جو تم ظاہر کر رہے ہو اور چھپا رہے ہو وہ بھی میرے علم میں ہے) البقرہ / 33

اور اللہ تبارک و تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے اور اس کے علاوہ غیب کی کنجیاں کسی اور کے پاس نہیں جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے :

(اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں ان کو اس کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا اور وہ جو کچھ سمندروں اور خشکی میں ہے اس کا علم بھی اس کے پاس ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے اور زمین کے تاریک حصوں میں کوئی دانہ نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور کوئی خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے) الانعام / 59

اور اللہ وحدہ ہی یہ جانتا ہے کہ قیامت کب قائم ہو گی اور بارش کے نزول کا علم بھی اسی کے پاس ہے اور جو کچھ ماں کے رحم میں ہے اور انسان کے عمل وقت اور جگہ اور اس کی موت کا علم بھی اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس ہی ہے -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

(بے شک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش نازل فرماتا ہے اور جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے اسے بھی جانتا ہے اور کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ ہی کسی کو یہ معلوم ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ تعالیٰ علم والا اور خبر رکھنے والا ہے) القمان / 34

اور اللہ عزوجل ہمارے ساتھ ہے ہمارا کوئی بھی معاملہ اس سے پوشیدہ نہیں -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے) الحديد /

4

اور اللہ تبارک و تعالیٰ ہمارے سارے اعمال پر مطلع ہے ہمارے اچھے اور برے اعمال کو جانتا ہے پھر اس کے بعد وہ ہمیں اس کی خبر بھی دے گا اور قیامت کے دن ان اعمال کا بدلہ بھی -

جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

(کیا آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں و زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ ہی زیادہ مگر وہ جہاں بھی ہوں وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے) المجادلة / 7

اور اللہ وحدہ ہی غیب اور حاضر، سری اور جہری اشیاء کو جانتا ہے ۔

جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے متعلق فرمایا ہے :

(ظاہر و پوشیدہ کا وہ علم رکھنے والا ہے سب سے بڑا اور بلند و بالا) الرعد / 9

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(اور اگر تو اونچی بات کہ تو وہ تو ہر ایک پوشیدہ تر چیز کو بھی بخوبی جانتا ہے) طہ / 7 .